اگر عالم اپنے لوگوں کو راہ راست سے ہٹا دے! کیا صرف جھوٹے چرواہوں کو قیمت ادا کرنی پڑے گی؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے)

اسلام علیکم!

عزیز قاری میرا اسلام قبول ہو اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ کاش اُس کا امن و تسلی تمھارے ساتھ ہو۔ اور یہ ایک حقیقت بنے۔ کاش اللہ کی برکت سے تم ابدی گھر کے وارث بنو تا کہ تمھارے ساتھی مقدس اور پاک ہوں۔

یہ سب کیسے شروع ہوا۔۔۔

سورۃ البقرہ آیت 36:2 "پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اُس سے اُنکو نکلوا دیا۔۔۔"

غلط راہنما کثیر التعداد پائے جاتے ہیں۔ شیطان آسمان پر راہنما تھا جب شیطان آسمان سے گرایا گیا تو اُس کے اثر و رسوق کے نتیجے بہت سارے فرشتے راہ راست سے ہٹ گئے۔ "اے لوسیفر تُو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا۔۔۔" یسعیاہ 14:12 عیسیٰ المسیح نے فرمایا "میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔" لوقا 18:10 یہ گرائے ہوئے فرشتے آسمان پر عظیم کشمش میں شریک ہوئے۔ وہ آسمان سے نکال دیئے گے اور اِس زمین پر اور باغِ بہشت میں آگرے۔ اور ہمارے پہلے والدین بھی ابلیس کے دھوکے میں آگئے۔ آج ابلیس اور اُس کے ساتھی فرشتے، لوگوں کے راہنماؤں کے ٹارگٹ کئے ہوئے ہیں۔ اگر وہ راہنماؤں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے تو اُن کے پیروں کار بھی اُس کے ساتھ آجائے گے۔ اِس طرح بہت سارے راہنما نا جانتے ہوئے بھی ابلیس کے دھوکے میں آجاتے ہیں۔ اس لئے ابلیس کا خاص نشانہ راہنما ہیں۔ اگر ابلیس راہنماؤں کو راہِ راست سے ہٹا لیتا ہے تو پھر بھڑیں بھی اکثر تابعداری کریں گی۔ اب اِس اہم سوال کے بارے میں؟

آپ کا راہنما کون ہے؟

ہم ایسی دینا میں رہتے ہیں جہاں مذہبی لوگ خود اپنی مرضی سے اپنے راہنماؤں کو پیشوائی کرنے دیتے ہیں۔ یہ راہنما تعلیم یافتہ اور عالم اور معاشرے کے باعزت شخص ہو سکتے ہیں۔ اگر یہ پیشوا اچھے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی مرضی کے متلاشی نہیں ہوتے۔ پھر کوئی کیسے راہنمائی پائے؟ بہترین طریقہ یہ ہے کہ ذاتی دعا میں وقت گزارا جائے اور اللہ سے درخواست کی جائے جو سب جانتا ہے۔ اللہ اپنا راز ہم پر کھولتا ہے اگر ہم وقت نکالتے اور اُس سے مانگتے ہیں اور پھر اُس کی آواز کو سنتے ہیں۔

ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ جو کچھ اُن کے راہنما انہیں کرنے کو کہتے ہیں وہ سن کر عمل کرتے ہیں۔ یہ راہنما لوگوں کا دل و دماغ بن جاتے ہیں اور اُن کے خیالات کو اپنے قابو میں رکھتے ہیں۔ کیا لوگوں کو جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے پہلے اللہ سے راہنمائی پانی چاہئے نہ کہ مذہبی راہنماؤں سے؟

اکثر و پیشتر راہنما یا لیڈر لوگوں کو راہ راست سے ہٹاتے ہیں۔ یہی آغازِ تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔ اِس لئے کہ ہر ایک اللہ سے روح مانگے، لوگ رہنما کے الفاظ کو سنجیدہ لے لیتے ہیں اور اُس پر کوئی سوال بھی نہیں اُٹھاتے۔

آپ کا راہنما کون ہے؟

اللہ کے عزیزو! اب وقت ہے کہ مخلص دل سے روشنی اور راہنمائی کی درخواست کی جائے۔ عرصہ دراز سے ابراہیم کے دنوں سے لوگ یہی کرتے آرہے ہیں۔ غور کریں کہ ابراہیم خود اللہ سے ہدایات پاتا ہے جب کہ اُس کے رشتے دار بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ غور کریں کہ ابراہیم اپنے باپ کے ساتھ جو راہنما تھا کیسے درخواست کرتا ہے۔ "اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے۔ جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود مانتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمھاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔" سورۃ الانعام 75:6

اگر ابراہیم نے اپنے باپ اور اُس وقت کے عالموں یا اپنے رشتہ داروں کی باتوں کو مانا ہوتا تو وہ بھی اُن کی غلط تعلیم میں پڑھ چکا ہوتا۔

ابراہیم ان سے مختلف تھا کیونکہ اُس نے اللہ سے راہنمائی مانگی اور ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ "تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔" سورۃ طٰہ 123:20

جیسے بھی اگر ہم اعلیٰ پڑھے ہوئے جو کہ بڑے ذہین ظاہر ہونے والے رہنماؤں کی پیروی کا سوچتے ہیں۔ اگر وہ ہمیں اللہ کی مرضی سے ہٹا دیتے ہیں تو ہمیں یہ یقین ہونا چاہئے کہ ہم اپنی راہ سے گمراہ ہو جائے گے جب تک ہم اپنا راستہ نہ بدلیں۔

پھر بھی یہ نہیں کہ صرف غلط راہنمائی کرنے والے عالم ہی مصیبت اُٹھائیں گے بلکہ یاد رکھیں کہ انجیل مقدسہ میں لکھا ہے۔ "اُنہیں (مذہبی راہنماؤں کو) چھوڑ دو وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتایگا تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔" متی 14:15

بڑے واضح طور پر لکھا ہے کہ دونوں جھوٹے راہنما اور اُن کی راہنمائی میں رہنے والے جہنم میں جائیں گے۔ پُولس انجیل میں واضح طور پر لکھتا ہے کہ اگر جھوٹے راہنما کی پیروی کریں گے تو پھر بھی راہ راست سے بھٹک جاینگے۔ انجیل مقدس، 1 تیمتھیُس 5:6 میں فرماتی ہے کہ ایسوں سے کنارہ کرو۔ یہ بڑے سخت الفاظ ہیں۔

"اور یوں ہوگا کہ جیسا رعیت کا حال ویسا ہی کاہن کا۔ جیسا نوکر کا ویسا ہی اُس کے صاحب کا۔ جیسا لونڈی کا ویسا ہی اُسکی بی بی کا۔ جیسا خریدار کا ویسا ہی بیچنے والے کا۔ جیسا قرض دینے والے کا ویسا ہی قرض لینے والے کا۔ جیسا سود ادینے واے کا ویسا ہی سود الینے والے کا۔" یسعیاہ 2:24

اسرائیل کے لئے اللہ کے بھیجے ہوئے نبی انہیں واضح طور پر بتاتے ہیں کہ یہ راہنما تھے جو اسرائیل کو غلط راہ کی طرف لے جاتے تھے۔ جیسے لوگ راہنماؤں کی پیروی کرتے ہیں اسلئے وہ دوسروں سے زیادہ جواب دہ ہیں۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ راہنما احتیاط اور دعا کے ساتھ اللہ سے سیدھی راہ کی رہنمائی مانگیں۔ اللہ ہمیں دیکھائے گا اور اُن تمام کو جو ایمانداری سے اُس سے رہنمائی کی درخواست کرتے ہیں۔ کیا یہ ہے۔ عزیز قاری تم ہر روز اپنے اللہ سے مانگتے ہو؟ اگر تو تم اُن ہزاروں کی طرح ہو۔ جو صرف اندھیرے میں اور غلطی پر ہیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا کہ معلم ذہین ہے۔ نہ اِس سے کہ وہ کتنا دانا ہے اگر وہ قرآن پاک کے مطابق سورۃ العمران 3:3 کے خلاف

ہے جس میں اللہ نے تورات اور انجیل کو غلط اور صحیح میں امتیاز کا معیار ٹھہرایا ہے۔
"اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی۔یعنی لوگوں کی ہدایت کے لئے تورات اور انجیل اُتاری جو صحیح اور غلط میں امتیاز کا معیار ہے۔"
العمران 4:3
اے اللہ کے عزیزو! تم اپنی راہنمائی کے لئے کیسے تلاش کرر ہے ہو؟ کیا تم قرآن پاک کی اس نصیحت کو قبول کرتے ہو؟ کیا تم تورات اور انجیل میں عدالت کے معیار کے لئے راہنمائی کے متلاشی ہو؟ یا پھر تم اُن معلموں کو جو ہزاروں کو یہ بتار ہے ہیں کہ تورات اور انجیل بدل گئی ہے کی طرف کان لگائے ہوئے ہو؟ اے اللہ کے عزیز دستو! اللہ جانتا ہے کہ کیسے اُس نے اپنے کلام کو غلط ذہینوں سے محفوظ رکھتا ہے اور وہ اتنا طاقت وار ہے کہ کسی سے بھی اپنے کلام کو جو اُس نے موسیٰ اور عیسیٰ المسیح پر اُتر اخراب کرنے سے باز رکھ سکتا ہے۔ "اور تمھارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔" سورۃ الانعام 116:6

اللہ کی شریعت

بڑے رحم کے ساتھ اللہ کی شریعت موسیٰ کو پہاڑ پر دی گئی۔اور جو پتھر کی دو لوحوں پر اللہ کی اُنگلی سے لکھی گئی تھی۔قرآن پاک کے اِن الفاظ پر غور کرو جو اللہ کی پاک شریعت کے بارے میں ہیں۔" اور ہم نے تورات کی تختیوں میں اُنکے لئے ہر قسم کی نصیحت اور چیز کی تفصیل لکھ دی پھر ارسا فرمایا کہ اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں مندرج ہیں اور بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔" سورۃ الاعراف 145:7
عزیز دوست کیا تم اِن احکام کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہو؟ یہ شریعت اللہ کے دس احکام ہیں۔کیسی سچائی ہے جیسے یہ یسعیاہ نبی کے آیام میں تھی کہ راہنما لوگوں کو غلط راستے کی طرف راغب کرتے ہیں، اب وقت ہے کہ تورات اور انجیل سے ہدایت و راہنمائی پائی جائے۔اِس کی ایک کاپی اپنے لئے لو اور اِس سے پہلے کہ تم اُس کے اوراق کو کھولو۔اللہ سے ہدایت و راہنمائی کے لئے دعا کرو۔تا کہ وہ آپ کی ضرورت کے مطابق آپ کی راہنمائی فرمائے۔
تورات، یسعیاہ 16:9 میں لکھا ہے " کیونکہ جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں ان سے خطا کاری کراتے ہیں اور اُنکے پَیرو نگلے جائینگے۔" یاد رکھیں کہ تورات پہلے اللہ نے موسیٰ پر اتاری۔اُسی طریقے سے جیسے خاندان میں پہلوٹھا بہت اہم تصور کیا جاتا ہے۔تو ہم اِس کو بھی اُسی طرح سمجھے نہ کہ غیر ضروری سمجھ کر ایک طرف رکھ دے۔لیکن جو کچھ بھی ہمیں دیا گیا ہے ہم اُسی کو اللہ کے دے ہوئے معیار پر پرکھیں۔ "اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔" 1 کرنتھیوں 32:14 ۔ اس کا سادہ مطلب یہ ہے بعد میں آنے والے نبی اللہ کے پہلے نبیوں کے تابع ہیں۔ " اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب۔۔۔تا کہ تم ہدایت حاصل کرو۔" سورۃ البقرہ 53:2

آغاز کا وقت

کتنا ضروری ہے کہ ابھی سے اِس کا آغاز کیا جائے اب وقت ہے کہ اللہ سے راہنمائی مانگی جائے۔وہ ویسا ہی ہے جب نبیوں نے اُس سے راہنمائی مانگی تو اُس نے اُن کی راہنمائی کی۔وہ آج ہماری بھی راہنمائی کرتا ہے۔وہ راست ہے اور بہت اشتیاق سے تمھاری دعاؤں اب

بھی سنتا ہے۔جیسے ابراہیم اِس زمین پراُسے کے ساتھ چلتااور باتیں کرتا تھا۔لیکن ہمیں بڑی سنجیدگی اور ایمان سے مانگنا چاہیے۔ "خداوند یوں فرماتا ہے کہ راستوں پر کھڑے ہواور دیکھواور پرانے راستوں کی بابت پوچھو کہ اچھی راہ کہاں ہے؟ اُسی پر چلواور تمھاری جان راحت پائیگی پرانہوں نے کہا ہم اُس پر نہ چلینگے۔" تورات یرمیاہ 16:6

"وہ حلیموں کوانصاف کی ہدایت کریگا۔ہاں وہ حلیموں کواپنی راہ بتائیگا۔" زبور 9:25 ہماری مسلسل پکار یہ ہونی چاہیے اے اللہ ہمیں سیدگی راہ دیکھا۔ "ہم کو سیدھے چلا"سورۃ الفتح 5:1

بائبل کی ضروری کاپی ڈون لوڈ کرنے کے لئے www.e-sword.org وزٹ کریں۔

R.M. Harnisch

Series no. 28

www.salahallah.com

www.allahshanif.com